www.iqbalkalmati.blogspot.com

نالۂ یتیم

یعنی

وہ دردانگیز نظم

جو

ترجمان حقیقت ڈاکٹر شیخ محمد اقبال صاحب ایم اے۔ پی ایچ۔ ڈی بیرسٹر ایٹ لاہور

نے

انجمن حمایت اسلام لاہور کے پندرھویں سالانہ جلسے میں پڑھی تھی

(مصنف موصوف کی اجازت سے)

مرغوب ایجنسی لاہور

کے لئے

باہتمام [illegible] لاہور میں [illegible] طبع ہوئی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

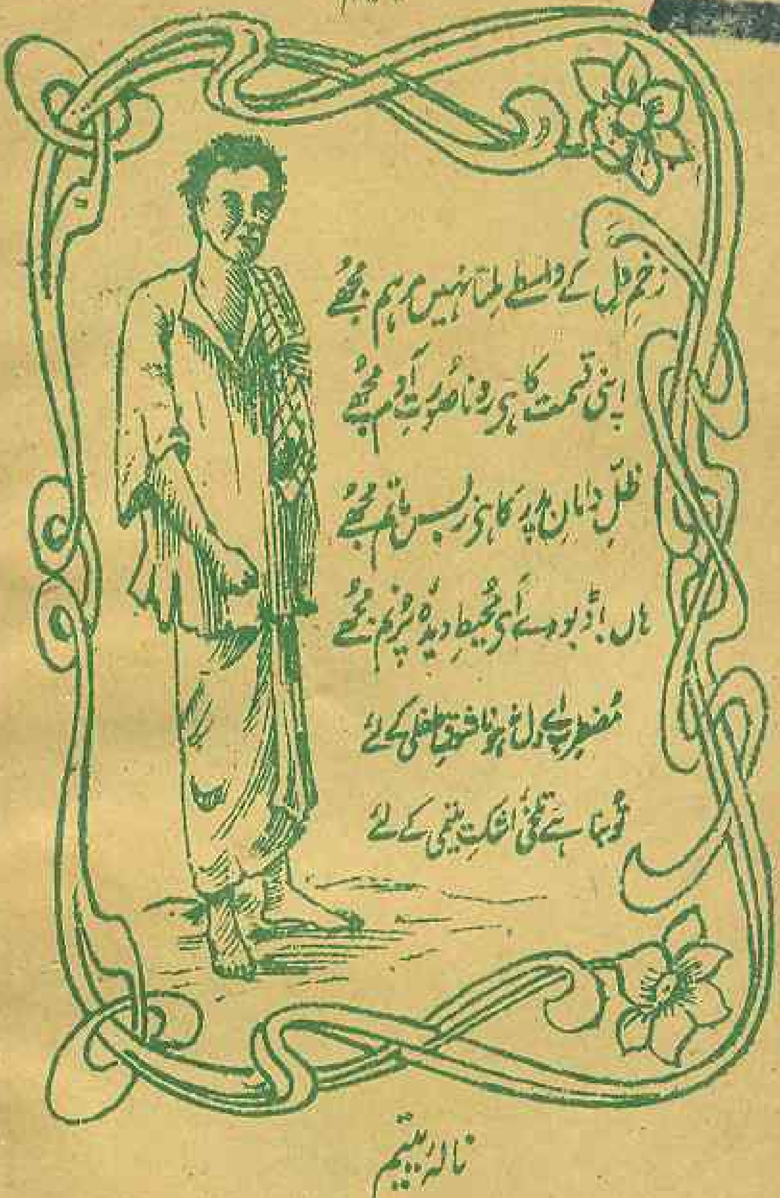

نالۂ یتیم

قریباً سولہ سال ہوئے جب یہ نظم انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ جلسہ پر پڑھی گئی تھی۔ سنہ ۱۹۰۰ء میں اسی تقطیع پر چھپکر شائع ہوئی۔ اور اب سنہ ۱۹۱۶ء میں بوجہ مقبول ہونے کے سہ بارہ چھپوائی جاتی ہے۔

منیجر

www.iqbalkalmati.blogspot.co

نالۂ یتیم

آہ! کیا کہیے کہ اب پہلو میں اپنے دل نہیں
بجھ گئی جب شمعِ روشن در خورِ محفل نہیں
اے مصافِ نظمِ ہستی! اب میں تیرے قابل نہیں
ناامیدی جس کو طے کر لے یہ وہ منزل نہیں

ہائے کس منہ سے شریکِ بزمِ بیگانہ ہوں میں
ٹکڑے ٹکڑے جسکے ہو جائیں وہ پیمانہ ہوں میں

خارِ حسرت غیرتِ نوکِ سناں ہونے لگا
یوسفِ غم زینتِ بازارِ جاں ہونے لگا
دل مرا شرمندۂ ضبطِ فغاں ہونے لگا
نالۂ دل روشناسِ آسماں ہونے لگا

کیوں نہ وہ نغمہ سرائے رشکِ صد فریاد ہو
جو سرودِ غنچہ لب گلشن برباد ہو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پنجۂ وحشت بڑھا چاکِ گریباں کے لئے
اشکِ غم ڈھلنے لگے پابوسِ داماں کے لئے
مضطرب ہے یوں دلِ نالاں بیاباں کے لئے
جس طرح بلبل تڑپتا ہے گلستاں کے لئے

لینگے ہم ہنگامۂ ہستی میں اب کیا بیٹھکر
روئیے جاکر کسی صحرا میں تنہا بیٹھکر

قابلِ عشرت دلِ خوگردۂ حسرت نہیں
درخورِ بزمِ طرب شمعِ سرِ تربت نہیں
زیرِ گردوں شاہدِ آرام کی صورت نہیں
غیرِ حسرت غازۂ رخسارۂ راحت نہیں

صبحِ عشرت بھی ہماری غیرتِ صد شام ہے
ہستیِ انساں غبارِ خاطرِ آرام ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے قیامِ بحرِ ہستی جزر و مد اُمید کا
گاہے گاہے اُچھلتی ہے مسرت کی ہوا
زندگی کو نورِ اُلفت سے ملی جس دم ضیا
لے کے طوفانِ ستم ابرِ تغیر آ گیا
ہر کسی کو کامِ دل حاصل۔ کوئی ناکام ہے
اس نظارہ کا مگر خاکِ لحد انجام ہے
اے فلک! تجھ سے تمنائے سعادت پروری
ہر ستارہ ہے ترا داغِ دلِ نیک اختری
تو نے رکھا ہے کسے حرماں نصیبی سے بری
اے مسلماناں! فغاں از دورِ چرخِ چنبری
دوستی از کس نمی بینیم یاراں را چہ شد
دوستی کو آخر آمد دوستداراں را چہ شد

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نطق کر سکتا نہیں کیفیتِ غم کو عیاں
اِس کی تیزی کو مٹا دیتے ہیں اندازِ بیاں
آ نہیں سکتی زباں تک رنج و غم کی داستاں
خندہ زن میرے لب گویا یہ ہے دردِ نہاں
عجزِ گویائی ہے گویا حکمِ قیدِ خامشی
مجرمِ اظہارِ غم کو یہ سزا ملنے لگی
زخمِ دل کے واسطے ملتا نہیں مرہم مجھے
اپنی قسمت کا ہے رونا صورتِ آدم مجھے
ظلِ دامانِ پدر کا ہے رنجِ ماتم مجھے
ہاں! ڈبو دے!! اے محیطِ دیدۂ پُرنم مجھے
مضطرب اے دل! نہ ہونا ذوقِ طفلی کے لئے
تو بنا ہے تلخیٔ اشکِ یتیمی کے لئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سایۂ رحمت ہے تو اے ظلِ دامانِ پدر!
غنچۂ طفلی پہ ہے مثلِ صبا تیرا گذر
رہنما ہے وادیٔ عالم میں تو مثلِ خضر
تو تو ہے اک مظہرِ شانِ کریمی سربسر
ہے شہنشاہی جو طفلی تو ہُما تاثیر ہے
تو نہ ہو تو زندگی اک قیدِ بے زنجیر ہے

عینِ طفلی میں ہلال آسا کمر خم کھا گئی،
صبحِ پیری کی مگر بن کر تبسم آ گئی
یادِ ناکامی اِسے کیا جانے کیا سمجھا گئی
شعلۂ سوزِ الم کو اور بھی بھڑکا گئی،
دم کے بدلے میرے سینے میں دمِ شمشیر ہے
زندگی اپنی کتابِ موت کی تفسیر ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جوششِ خضر سے ہے اے ابحر جولانی تری
اور قمر کے دم سے ہے ساری یہ طغیانی تری
کوہ دریا سے ہے قائم شانِ سلطانی تری،
اور شعاعِ مہر سے ہے خندہ پیشانی تری
نظمِ عالم میں نہیں موجود سازِ بیکسی
ہو گئی پھر کیوں ؟ یتیمی صیدِ بازِ بیکسی
کھینچ سکتا ہے مصور خندۂ گل کا سماں
اور کچھ مشکل نہیں اے برق! تیری شوخیاں
صبح کا اختر نہیں کلکِ تصور پر گراں،
اور ہی کچھ ہیں مگر میرے تبسم کے نشاں
یہ تبسم اشکِ حسرت کا نمک پروردہ ہے
دردِ پنہاں کو چھپانے کیلئے اک پردہ ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یاد آیامِ سلف! تو نے مجھے تڑپا دیا
آہ! اے چشمِ تصور! تو نے کیا دکھلا دیا
اے فراقِ رفتگاں! تو نے کیا سمجھا دیا
دردِ پنہاں کی خلش کو اور بھی چمکا دیا
رہ گیا ہوں دونوں ہاتھوں سے کلیجہ تھام کر
کچھ مداوا اس مرض کا اے دلِ ناکام کر!
آمدِ بوئے نسیمِ گلشنِ رشکِ ارم
ہو نہ مرہونِ سماعت جس کی آوازِ قدم
لذتِ رقصِ شعاعِ آفتابِ صبحدم
یا صدائے نغمۂ مرغِ سحر کی زیر و بم
رنگ کچھ شہرِ خموشاں میں جما سکتی نہیں
خفتگانِ کنجِ مرقد کو جگا سکتی نہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہر گھڑی اے دل! نہ یوں اشکوں کا دریا چاہیئے

داستاں جیسی ہو ویسا سننے والا چاہیئے

ہر کسی کے پاس یہ دُکھڑا نہ رونا چاہیئے

آستاں اس کو نسیمِ ہاشمی کا چاہیئے

چشمِ باطن کی نظر بھی کیا سبک رفتار ہے

سامنے اک دم میں درگاہِ شہِ ابرار ہے

اے مددگارِ غریباں! اے پناہِ بیکساں!

اے نصیرِ عاجزاں! اے مایۂ بے مایگاں!

کارواں صبر و تحمل کا ہُوا دِل سے رواں

کہنے آیا ہوں میں اپنے درد و غم کی داستاں

ہے تری ذاتِ مبارک حلِ مشکل کے لئے

نام ہے تیرا اشفا دُکھتے ہوئے دِل کے لئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیکسوں میں تابِ جورِ آسماں ہوتی نہیں
ان دلوں میں طاقتِ ضبطِ فغاں ہوتی نہیں
کون وُہ آفت ہے جو رہینِ بیاں ہوتی نہیں
اک یتیمی ہے کہ ممنونِ زباں ہوتی نہیں

میری صورت ہی کہانی ہے دلِ ناشاد کی
ہے خموشی بھی مری سائل تری امداد کی

بزمِ عالم میں طرازِ مسندِ عظمت ہے تُو
بہرِ انساں جبرائیل آیۂ رحمت ہے تُو
اَے دیارِ علم و حکمت قبلۂ امت ہے تُو
اَے ضیائے چشمِ ایماں زیبِ ہر مدحت ہے تُو

درد جو انساں کا تھا وُہ تیرے پہلو سے اُٹھا
قلزمِ جوشِ محبت تیرے آنسو سے اُٹھا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آبِ کوثر تشنہ کامانِ محبت کا ہے تُو
جس کے ہر قطرے میں سَو موتی ہو وُہ دریا ہے تُو
طُورِ چشمِ کلیمُ اللہ کا تارا ہے تُو
معنیٔ یٰسٓ ہے تُو مفہومِ اَو اَدْنیٰ ہے تُو

اُس نے پہچانا نہ تیری ذاتِ پُر انوار کو
جو نہ سمجھا احمدِ بے میم کے اسرار کو

دلرُبائی میں مثالِ خندۂ نادر ہے تُو
مثلِ آوازِ پدر شیریں تر از کوثر ہے تُو
جس سے تاجِ عرش کو زینت ہو وُہ گوہر ہے تُو
از پئے تقدیرِ عالم صورتِ اختر ہے تُو

زیبِ حُسنِ محفلِ اشرافِ عالم تُو ہُوا
تھی مؤخر گرچہ آمد پر مقدّم تُو ہُوا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تیرا رُتبہ جوہرِ آئینۂ لولاک ہے
فیض سے تیرے رگِ تاکِ یقیں نمناک ہے
تیرے سایہ سے منوّر دیدۂ افلاک ہے
کیمیا کہتے ہیں جس کو تیرے در کی خاک ہے
تیرے نظارے کا موسیٰ میں کہاں مقدور ہے
تو ظہورِ لن ترانی گوئے اوجِ طور ہے

دوپہر کی آگ میں وقتِ درو دہقان پر
ہے پسینے سے نمایاں مہرِ تاباں کا اثر
جھلکیاں اُمّید کی آتی ہیں چہرے پر نظر
کاٹ لیتا ہے مگر جس وقت محنت کا ثمر
یا محمدؐ! کہہ کے اُٹھتا ہے وہ اپنے کام سے
ہائے کیا تسکیں اُسے ملتی ہے تیرے نام سے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وہ پناہِ دینِ حق وہ دامنِ غارِ حرا
جو ترے فیضِ قدم سے غیرتِ سینا ہُوا
وُہ حصارِ عافیت وہ سلسلہ فاران کا
جس کے ہر ذرّے سے اُٹھّی دینِ کامل کی صدا
فخرِ پابوسی سے تیری آسماں سا ہو گئی
یہ زمیں ہمپایۂ عرشِ معلّیٰ ہو گئی
نظمِ قدرت میں نشاں پیدا نہیں بیداد کا
شکوہ کرنا کام ہوتا ہے دلِ ناشاد کا
آگرا ہوں تیرے در پر وقت ہے امداد کا
سرفرازی چاہیئے بدلہ مری اُفتاد کا
آنہ سکتا تھا زباں تک بیکسی کا ماجرا
حوصلہ لیکن مجھے تیری یتیمی نے دیا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تھم ذرا بیتابیِ دل! کیا صدا آتی ہے یہ
لطفِ آبِ چشمۂ حیواں کو شرماتی ہے یہ
دل کو سوزِ عشق کی آتش سے گرماتی ہے یہ
رُوح کو یادِ الٰہی کی طرح بھاتی ہے یہ
ہاں ادب! اے دل بڑھا اعزازِ مشتِ خاک کا
ہیں مخاطب ہوں جنابِ سیّدِ لولاک کا
اے گرفتارِ یتیمی! اے اسیرِ قیدِ غم
تجھ سے ہے آرامِ جانِ سیّدِ خیرالاُمم
ناامیدی نے کیے ہیں تجھ پہ کچھ ایسے ستم
چیرتا ہے دل کو تیرا نالۂ درد و الم
تیری بے سامانیوں سے کیوں نہ میرا دل جلے
شرم سی آتی ہے تجھ کو بے نوا کہتے ہوئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خرمنِ جاں کے لیے بجلی ترا افسانہ ہے
دل نہیں پہلو میں تیرے غم کا عشرت خانہ ہے

جس پہ بربادی ہو صدقے وہ ترا ویرانہ ہے
سہم جائے جس سے فرحت وہ ترا کاشانہ ہے

کانپتا ہے آسماں تیرے دلِ ناشاد سے
ہل گیا عرشِ معظم بھی تری فریاد سے

خوں رُلاتا ہے ترا دیدۂ گریاں مجھے؟
کیوں نظر آتا ہے تو رہینِ غمِ نہاں مجھے؟
کیوں نظر آتا ہے تیرا حال بے ساماں مجھے؟
کیوں نظر آتا ہے تو مثلِ تنِ بیجاں مجھے؟

میری اُمت کیا شریکِ دردِ پیغمبر نہیں؟
کیا جہاں میں عاشقانِ شافعِ محشر نہیں؟

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جس طرح مجھ سے نبوت میں کوئی بڑھکر نہیں
میری اُمّت سے حمیت میں کوئی بڑھکر نہیں
امتحانِ صدق ہمت میں کوئی بڑھکر نہیں
ہم مسلمانوں سے غیرت میں کوئی بڑھکر نہیں
یہ دل و جاں سے خدا کے نام پر قربان ہیں
ہوں فرشتے بھی فدا جن پر یہ وہ انسان ہیں
جا کے یوں کہنا کہ "اے گلہائے باغِ مصطفےٰ!!"
تم سے برگشتہ نہ ہو جائے زمانے کی ہوا
عرصۂ ہستی ہیں از بہرِ حصولِ مدعا
رشکِ صد اکسیر ہوتی ہے یتیموں کی دعا
یہ وہ جادو ہے کہ جس سے دیوِ حرماں دور ہو
یہ وہ نسخہ ہے کہ جس سے دردِ عصیاں دور ہو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یہ دُعا میدانِ محشر میں بڑی کام آئے گی
شاہدِ شانِ کریمی سے گلے مِلوائے گی
آتشِ عشقِ الٰہی سے تمہیں گرمائے گی
جو نہ موسےٰ نے بھی دیکھا تھا تمہیں دِکھلائے گی

جس طرح مجھ کو شہیدِ کربلا سے پیار ہے
حق تعالیٰ کو یتیموں کی دُعا سے پیار ہے

جوش میں اپنی رگِ ہمت کو لانا چاہیے
احمدی غیرت زمانے کو دکھانا چاہیے
بندشِ غم سے یتیموں کو چھڑانا چاہیے
مِل کے اِک دریا سخاوت کا بہانا چاہیے

کام بے دولت ترحمِ چرخِ کہن چلتا نہیں
نخلِ مقصد غیرِ آبِ زر کبھی پھلتا نہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صیدِ شاہین یتیمی کا پھڑکنا اور ہے
نوک جس کی دل میں چبھتی ہو وہ کانٹا اور ہے
علتِ حرماں نصیبی کا مُداوا اور ہے
دردِ آزارِ مصیبت کا مسیحا اور ہے

پھونک دیتا ہے جگر کو دل کو تڑپاتا ہے یہ
نُسخہ مہر و محبت سے مگر جاتا ہے یہ

تھی یتیمی کچھ ازل سے آشنا اسلام کی
پہلے رکھی ہے یتیموں نے بنا اسلام کی
کہہ رہی ہے اہلِ دل سے ابتدا اسلام کی
ہے یتیموں پر عنایت انتہا اسلام کی

تم اگر سمجھو تو یہ سو بات کی اک بات ہے
آبرو میری یتیمی کی تمہارے ہاتھ ہے

اقبال

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کلامِ نیرنگ

سید غلام بھیک صاحب نیرنگ بی اے پلیڈر انبالہ کا کلام جو رسالہ مخزن لاہور میں وقتاً فوقتاً چھپتا رہا عرصہ ہوا کہ ایک مجموعہ کی صورت میں دفتر مخزن سے شائع ہوا تھا۔ وہ ایڈیشن ختم ہو جانے پر دوسرے ایڈیشن کی ضرورت پڑی۔ اس لئے جناب سید صاحب موصوف الصدر سے بحیثیت مصنف ہونے کے باقاعدہ اجازت لیکر اب دوسرا ایڈیشن مقبول عام تقطیع پر نہایت خوشخط عمدہ سفید ایوری فنش کاغذ لگا کر چھپایا گیا ہے۔ اس دوسرے ایڈیشن میں اور بھی چند ایک نظمیں (جو پہلے ایڈیشن میں نہیں) اضافہ ہوئی ہیں نئی بات یہ بھی ہے کہ مصنف کا فوٹو بھی دیا گیا ہے۔ نیز مصنف کی نظر ثانی ہو کر مجموعہ چھپا ہے۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک آٹھ آنے ہے۔ ۸/

منیجر مرغوب ایجنسی لاہور سے منگایئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں